گھر میں اکٹھی قیادت

میں حال ہی میں احبار کا مطالعہ کرر ہا تھا اور میں اِس آیت ہر پہنچا: ''تُم میں سے ہر ایک اپنی ماں اور اپنے باپ سے ڈرتا رہے۔۔۔'' احبار 3:19 (این اے سی بی)

میں حیرت زدہ تھا کہ ''ماں'' کا ''باپ'' سے پہلے ذکر کیا گیا تھا لہذا میں نے بائبل میں مزید آیات کی جانچ کرنے کا فیصلہ کیا جن میں بھی ''ماں'' کا پہلے ذکر ہوا ہو۔ میں کسی کو نہ پا سکا۔ لیکن جسے میں نے معلوم کیا اُس نے مجھے حیران کر دیا۔

میں نے ایک درجن سے زائد آیات کو حاصل کیا جو آپ کے باپ اور ماں کا احترام، عزت اور فرمانبراری کا حکم دیتی ہیں، جو ہمیشہ دونوں باپ اور ماں کا اکٹھے ذکر کرتی ہیں [1]۔

میں نے پیش بینی کی کہ بائبل کے اوقات میں، جب تہذیب کا زبردست فرمانروا ہوتا تھا، کہ پُرانے عہدنامے کے مصنفین نے خاص طور پر، آیات کو لکھا جنھوں نے ماں کو چھوڑتے ہوئے ۔ باپ کی عزت اور فرمانبرداری کرنے کا ذکر کیا۔ بہر حال یہ اِس طرح دکھائی دیتا ہے کہ روح القدس کے الہام کے پیش نظر، وہ ہمیشہ ماں کی بھی عزت اور فرمانبرداری کرنے کو شامل کرتے ہوئے محتاط تھے۔

صرف ایک استثنا جسے میں حاصل کر سکتا تھا (مہربانی سے مجھے بتایئے اگر آپ دیگر کو پاتے ہیں) یہ ملاکی 6:1 اور عبرانیوں 12:5۔10 میں ہے۔ یہاں ''ماں'' کا بالکل ذکر نہیں کیا گیا ہے کیونکہ خداوند باپ کی عزت اور احترام کرنے کی مثال کو خدا کی عزت کرنے کی مطابقت کے طور پر باپ کی مانند استعمال کر رہا ہے۔

پھر میں نے امثال کی کتاب پر غور کرنے کا فیصلہ کیا کیونکہ میں جانتا تھا کہ یہاں آیات تھیں جو باپ کی تعلیم کا لحاظ رکھنے کے بارے تھیں۔ دوبارہ میں حیران ہوا۔ جب میں نے ماں کے ذکر کی بجائے باپ کی تربیت پر توجہ مرکوز کرنے کے بارے دو اقتباسات کو پایا،[2] میں نے مزید دو کو پایا جن میں ماں کی تعلیم بھی شامل تھی۔

اے میرے بیٹے! اپنے باپ کی تربیت پر کان لگا اور اپنی ماں کی تعلیم کو ترک نہ کر۔ امثال 1:8-9۔

اے میرے بیٹے! اپنے باپ کے فرمان کو بجالا اور اپنی ماں کی تعلیم کو نہ چھوڑ۔ امثال 20:6۔

پس اِن اقتباسات کی طرف اشارہ کرنے کا کیا مقصد ہے؟ عدم توازن کو مخاطب کرنے کی کوشش کے لیے جو گھر اور خاندان میں خاوند کے قیادتی منصب پر زور دیتا ہے جبکہ بیوی کی قیادت کو کم کرتا ہے۔
واضح طور پر یہ آیات دکھاتی ہیں کہ، یہاں تک قبیلے کا فرمانروا ہونے کے اوقات میں، خداوند کا نظریہ یہ تھا کہ خاوند اور بیوی مساوی طور پر احترام اور تابعداری کے قابل تھے، اور کہ یہ ماں کیساتھ ساتھ باپ کو بھی اپنے بچوں کو سکھانا تھا۔

یہاں قیاس کرنے کے لیے کلام کی کوئی وجہ نہیں ہے کہ ماں کی تعلیم باپ کی تعلیم سے کم اہمیت کی حامل ہے۔ ماں کی تعلیم زندگی کے اہم اور قابلِ قدر سبق ہو سکتے، یا ہونے چاہییں، جن میں روحانی تربیت شامل ہے۔

میں ثابت قدمی سے ایمان رکھتا ہوں کہ خداوند کا خیال یہ ہے کہ خاندان اور گھرانوں کی راہنمائی خاوند اور بیوی کے وسیلہ ہو، جہاں خاندان کی ذمہ داریاں اور ذرائع بانٹے جاتے ہیں، نہ کہ سخت جنسی فرق اور تہذیبی اعتراضات کے مطابق ہوں،[3] بلکہ ہر شخص کی صلاحیتوں، قابلیتیوں اور مزاج کے مطابق ہوں، جہاں نہ خاوند نہ ہی

"مالک" ہے، کیونکہ روح القدس کے وسیلہ قیادت اور راہنمائی کرنے کا حقیقی پیشوا خداوند یسوع مسیح ہے۔

ماتحت بیویوں پر دباؤ ڈالنا (اور عموماً عورتوں پر) اب بھی بہت سی مسیحی حلقوں میں غالب ہے، اور میرا ایمان اُس سے بڑھ کر ہے جس کی پولُسؔ اور پطرسؔ رسول نے سامنا کیا تھا جب وہ خاندانی تعلقات بارے لکھ رہے تھے۔

اختتامیہ نوٹس:

[1] پیدائشؔ 28 :7، خروجؔ 21 :17، احبارؔ 19 :3، استثناؔء 5 :16، خروجؔ 20 :12، متیؔ 19 :19، مرقسؔ 10 :19، لوقاؔ 18 :20، استثناء 21 :18۔ 19، استثناء 27 :16، متیؔ 15 :4، مرقسؔ 7 :10، افسیوںؔ 6 :1۔2۔

[2] امثال 4 باب میں مصنف باپ ہونا دکھائی دیتا ہے، جس میں اُس نے ہوسکتا ہے ماں کا ذکر نہ کیا ہو۔ ایک دوسری آیت امثالؔ 13 :1 ہے۔

[3] بہت سے روایتی جنسی کرداروں کو درحقیقت بائبل میں مرتب کیا گیا ہے، لیکن یہ تہذیبی اور گروہی کیفیت کا نتیجہ ہیں۔

© 27th of January, 2010; Margaret Mowczko

More articles at http://newlife.id.au/urdu-christian-articles/